امتحانی مشق نمبر1 (یونٹ 1 تا 4)

سوال نمبر1

لسانیات کا مفہوم، اہمیت اور شاخوں کی تفصیل لکھیں۔

لسانیات، زبان کے مطالعے کا وہ علم ہے جو زبان کی ساخت، استعمال، ارتقا اور سماجی اثرات کو بیان کرتا ہے۔ یہ علم نہ صرف زبانی نظام کی ساخت (جیسے نحو، صیغہ، اور معنی) بلکہ زبان کے سماجی، نفسیاتی اور تاریخی پہلوؤں کا بھی گہرائی سے جائزہ لیتا ہے۔ اس کی اہمیت اس بات میں مضمر ہے کہ زبان انسانی شناخت، ثقافت اور علم کا بنیادی ذریعہ ہے۔ لسانیات کی شاخیں کئی ہیں جن میں بنیادی شاخیں شامل ہیں:

علم الاصوات (Phonetics): آوازوں کی تولید، شناخت اور تقسیم کا مطالعہ؛

فونیمیات **(Phonemics):** زبان کے بنیادی صوتی یونٹ یعنی فونیم کی شناخت اور ان کے استعمال کا تجزیہ؛

علم الصرف **(Morphology):** الفاظ کی تشکیل اور ساخت کا مطالعہ؛

علم النحو **(Syntax):** جملوں کی ترکیب اور ساخت کا مطالعہ؛

معنیات **(Semantics):** الفاظ اور جملوں کے معنی اور مفہوم کی تحقیق؛

عملی لسانیات **(Pragmatics):** زبان کے استعمال اور موقعِ گفتگو کے تناظر میں معنی کی تفصیل۔

مزید برآں، سماجی، نفسیاتی، تاریخی اور اطلاقی لسانیات بھی موجود ہیں جو زبان کی مختلف جہتوں کو واضح کرتی ہیں۔

سوال نمبر2

صوتیات کا مفہوم اور شاخیں بیان کریں نیز اعضائے تنکم کی تفصیل لکھیں۔

صوتیات، یا علم الاصوات، زبان کے وہ پہلو بیان کرتا ہے جس میں انسانی آوازوں کی تولید، ان کی خصوصیات اور ان کا تجزیہ شامل ہے۔ اس علم کی تین اہم شاخیں ہیں:

ادا کاری صوتیات (Articulatory Phonetics): ان آوازوں کی تحقیق جو انسانی اعضائے گفتار (لبیں، دانت، زبان، گلو وغیرہ) کی مدد سے پیدا ہوتی ہیں؛

مائیکانی صوتیات (Acoustic Phonetics): آواز کی موجی خصوصیات، تعدد، شدت اور طول موج کا مطالعہ؛

سماعتی صوتیات (Auditory Phonetics): انسانی کان اور ذہن میں آواز کی تاثر پذیری کا تجزیہ۔

اعضائے تنکم یا اعضائے گفتار میں وہ تمام جسمانی اعضا شامل ہیں جو آواز کی تولید میں کردار ادا کرتے ، حلق اور گلو شامل ہیں ۔ یہ اعضا (vel um) ہیں ۔ ان میں منہ کے ہونٹ، دانت، زبان، ذلحلہ مل کر آوازوں کی تفریق اور معیار کو متاثر کرتے ہیں، جس سے ہر زبان کی مخصوص صوتی ساخت وجود میں آتی ہے ۔ اس مطالعے کی بدولت نہ صرف زبانوں کی مماثلت اور اختلاف کو سمجھا جا سکتا ہے بلکہ الفاظ کی درست ادائیگی اور تلفظ کی اصلاح بھی ممکن ہوتی ہے ۔

سوال نمبر3

اُردو مصمتوں اور مصوتوں کی درجہ بندی کی وضاحت کریں ۔

:اُردو حروفِ تہجی کو دو بنیادی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے

مصوت (Vowel s): وہ آوازیں جو بغیر کسی رکاوٹ کے ادا کی جاتی ہیں۔ اردو میں مصوت عموماً مختصر (زیر، زبر، پیش) اور طویل (الف، ع، غیر) زمروں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔

مضمح (Cons onant s): وہ حروف جو ادا کرتے وقت زبان، ہونٹ یا دانتوں کی مدد سے آواز کو محدود یا روک دیتے ہیں۔ مضمحوں کی درجہ بندی مقامِ ادا (مثلاً ہونٹ پر ادا ہونے والے ب، پ، زبان کے مختلف حصوں سے ادا ہونے والے ت، د وغیرہ) اور طریقِ ادا (مثلاً پھٹک، کشیدہ، زبانی) کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

اس درجہ بندی سے نہ صرف الفاظ کے تلفظ کی درستگی میں مدد ملتی ہے بلکہ ان کی ادائیگی اور زبان کی ساخت کو بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔ اردو زبان میں مضمح اور مصوتوں کی یہ تقسیم صوتی قواعد اور ادبی جمالیات کے لیے بھی اہم حیثیت رکھتی ہے۔

سوال نمبر4

علم الاصوات کی تعریف تحریر کریں۔ صوتیات اور فونیمیات میں کیا فرق ہے وضاحت کریں۔

علم الاصوات، یا صوتیات، زبان کی ان آوازوں کا مطالعہ ہے جو انسانی اعضائے گفتار سے پیدا ہوتی ہیں۔ اس میں آوازوں کی تولید، ان کی جسمانی خصوصیات اور موجی خصوصیات شامل ہیں۔

دوسری جانب، فونیمیات اس مطالعے کا وہ شعبہ ہے جو زبان کے بنیادی صوتی یونٹ یعنی فونیم پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ جہاں صوتیات فطری اور طبیعی آوازوں کا تجزیہ کرتی ہے، وہیں فونیمیات ان آوازوں کی معاشرتی اور معنوی اہمیت کا جائزہ لیتی ہے۔ فونیمز وہ آوازیں ہیں جن کا استعمال معنی کی تفریق کے لیے کیا جاتا ہے۔

یوں، صوتیات میں آواز کی حقیقی جسمانی تشکیل اور اس کے فنی پہلوؤں کا مطالعہ کیا جاتا ہے، جبکہ فونیمیات میں آوازوں کی زبان میں مخصوص معنوی کردار اور ان کے سماجی استعمال کو ترجیح دی جاتی ہے۔

سوال نمبر 5

علم الاصوات کی درج ذیل اصطلاحات کی وضاحت کریں:

صوتیہ، ذیلی صوتیہ، اقلی جوڑا، صوت رکن، عصمتی خوشہ۔

صوتیہ: اس اصطلاح سے مراد وہ بنیادی آواز ہے جو کسی زبان کا منفرد اور معنی بدلنے والا یونٹ ہوتی ہے۔ اسے فونیم بھی کہا جاتا ہے۔

ذیلی صوتیہ: یہ وہ مختلف لہجے یا متغیرات ہیں جو ایک ہی صوتیہ کے مختلف تلفظ ظاہر کرتے ہیں؛ یعنی الفاظ کے ادا کرنے کے دوران ان میں ہونے والی معمولی تبدیلیاں۔

اقلی جوڑا: ایسے الفاظ کا مجموعہ جن میں صرف ایک صوتی فرق ہو، جس سے دو مختلف معانی جنم لیتے ہیں، مثلاً "حال" اور "حالِ"۔

صوت رکن: یہ اس آواز کے انفرادی جزو یا سیگمنٹ کو ظاہر کرتا ہے جس سے پورا صوت تشکیل پاتا ہے۔

عصمتی خوشہ: اس اصطلاح سے مراد وہ بنیادی یا مرکزی آواز ہے جس کی موجودگی کسی لفظ یا جملے کی ادائیگی میں انتہائی اہمیت رکھتی ہے، یعنی وہ خوشہ جو کسی لفظ کی شناخت میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔

یہ اصطلاحات نہ صرف ادائیگی اور تلفظ کے اصول واضح کرتی ہیں بلکہ زبان کی ساخت اور ادبی جمالیات کی تفہیم میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

امتحانی مشق نمبر2 (یونٹ 95)

سوال نمبر1

معنیات، علم علامتی زبان اور تجزیہ کلامیہ کی تفصیل تحریر کریں۔

معنیات یا سیمانٹکس زبان کے معنی اور مفاہیم کا مطالعہ ہے۔ یہ علم بتاتا ہے کہ الفاظ، جملے اور ان کے مجموعے کس طرح معانی پیدا کرتے ہیں۔ علم علامتی زبان میں زبان کو ایک نظامِ نشان سمجھا جاتا ہے جہاں ہر علامت کا ایک معین مفہوم ہوتا ہے۔ تجزیہ کلامیہ (ڈسکورس اینالیس) اس بات کا مطالعہ کرتا ہے کہ کس طرح جملے اور پیراگراف باہمی ربط اور سیاق و سباق کے تحت معانی پیدا کرتے ہیں۔ یہ شاخ گفتگو، تحریر اور اجتماعی بیانیہ کے تجزیے پر روشنی ڈالتی ہے۔

ان علوم کا مقصد نہ صرف زبان کے اجزاء کی شناخت ہے بلکہ یہ بھی دیکھنا ہے کہ زبان کس طرح سماجی، ثقافتی اور نفسیاتی پہلوؤں سے متاثر ہوتی ہے۔ اس مطالعے سے زبان کے استعمال میں موجود پوشیدہ مفاہیم، تشبیہات اور علامتی معنی واضح کیے جاتے ہیں، جس سے ادبی اور علمی گفتگو میں گہرائی آتی ہے۔

سوال نمبر2

اطلاقی لسانیات کے بنیادی شعبوں کی وضاحت کریں۔

اطلاقی لسانیات ان شاخوں کا مجموعہ ہے جن کا مقصد زبان کے عملی استعمال کے مسائل کو حل کرنا

ہے۔ اس میں شامل اہم شعبے ہیں:

غیر مادری زبانوں کی تعلیم اور سیکھنے کے طریقوں کا مطالعہ؛ **:زبان تدریس**

زبانوں کے درمیان معنی کی منتقلی اور ثقافتی تبادلہ؛ **:ترجمہ اور مابعد ترجمہ**

زبان کی مشین ترجمہ، آواز شناخت اور زبان پروسیسنگ کے طریقوں کا استعمال؛ **:کمپیوٹیشنل لسانیات**

زبان کے معیاری اور غیر معیاری استعمال کا تجزیہ اور بہتری کے لیے طریقہ کار۔ **:زبان تشخیص**

یہ شعبے زبان کے تعلیمی، تحقیقی اور عملی پہلوؤں کو یکجا کرتے ہوئے زبان کی ترقی اور عالمی رابطوں کو فروغ دیتے ہیں۔

سوال نمبر3

سماجی اور نفسیاتی لسانیات کی تفصیل تحریر کریں۔

سماجی لسانیات زبان اور معاشرت کے باہمی تعلقات کا مطالعہ کرتی ہے۔ یہ دیکھتی ہے کہ کس طرح زبان سماجی شناخت، طبقاتی فرق، جغرافیائی اثرات اور ثقافتی اقدار کے زیر اثر ہوتی ہے۔ اس کے ذریعے معلوم ہوتا ہے کہ مختلف معاشرتی گروہوں میں زبان کا استعمال کیسے مختلف ہوتا ہے اور یہ گروہی شناخت میں کیا کردار ادا کرتی ہے۔

نفسیاتی لسانیات زبان کے ذہنی اور ادراکی عمل کو سمجھنے کی کوشش کرتی ہے۔ یہ اس بات کا جائزہ لیتی ہے کہ زبان کس طرح انسان کے ذہن میں محفوظ ہوتی ہے، اسے کس طرح سیکھا جاتا ہے اور گفتگو کے دوران ذہنی عمل کس طرح شامل ہوتا ہے۔ دونوں شاخیں مل کر زبان کے استعمال، سیکھنے

اور تبدیلی کے پیچیدہ عمل کو واضح کرتی ہیں اور اس سے تعلیم، مواصلات اور ذہنی صحت کے شعبوں میں اہم رہنمائی ملتی ہے۔

سوال نمبر4

:لسانی اصطلاحات کی وضاحت کریں

اتصال، ادغام، تاکید، بیکن زبانیں، دخیل الفاظ۔

اتصال: یہ اصطلاح جملوں اور پیراگراف کے درمیان ہم آہنگی اور ربط کو ظاہر کرتی ہے جس سے تحریر یا گفتگو روانی اختیار کرتی ہے۔

ادغام: اس سے مراد دو یا زیادہ الفاظ یا آوازوں کا مل کر ایک نیا تلفظ یا آواز پیدا کرنا ہے، جیسے اردو میں کچھ حروف کے ملاپ سے نئے تلفظ نمودار ہوتے ہیں۔

یہ اسلوب میں کسی لفظ یا خیال کو نمایاں کرنے کے لیے استعمال ہونے والی تکنیک ہے جس **:تاکید**

سے اس کی اہمیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

اگرچہ یہ اصطلاح غیر واضح معلوم ہوتی ہے، اس کا مفہوم عموماً وہ زبان یا الفاظ بیان **:بیکن زبانہیں**

کرنے سے متعلق سمجھا جاتا ہے جو مادری یا روایتی نہیں بلکہ خارجی اثرات کا حامل ہوں۔

یہ وہ الفاظ ہیں جو کسی زبان میں بیرونی ذرائع سے شامل ہو کر استعمال ہوتے ہیں، جیسے **:دخیل الفاظ**

عربی، فارسی یا انگریزی سے مستعار الفاظ جو زبان کی جامعیت اور ثقافتی تبادلہ کا حصہ بنتے ہیں۔

سوال نمبر 5

اردو لسانیات کی تاریخ و ارتقا بیان کریں۔

اردولسانیات کی تاریخ قدیم زمانے سے شروع ہوتی ہے جب فارسی و عربی کے اثرات نے اردو کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔ ابتدائی دور میں زبان کی گرائمر، نحو اور ادبی اصولوں پر کام ہوا۔ بعد ازاں، مغل دور اور برطانوی زیرِ انتظامی دور میں اردو کی ترقی میں نئے فکری رجحانات، ادبی اور تحقیقی تحریکیں متعارف ہوئیں۔ جدید دور میں جامعات اور تحقیقی اداروں نے اردولسانیات کو ایک الگ علمی مضمون کی حیثیت دی، جس سے زبان کی ساخت، ارتقا اور معاشرتی استعمال پر تفصیلی تحقیق ممکن ہوئی۔ اس دور میں نظریاتی مباحث، تجرباتی تحقیقات اور تکنیکی ترقی نے اردو کی تحریری اور زبانی خوبصورتی کو نکھارا۔ اردولسانیات نے نہ صرف زبان کی ساخت اور معنوی پہلوؤں کو واضح کیا بلکہ اس کے تاریخی، ثقافتی اور سماجی اثرات کا بھی جامع تجزیہ پیش کیا، جس سے ادب اور علم میں ایک نیا افق اجاگر ہوا۔